اور ہر سال مختلف اخبارات و رسائل میں ان پر مضامین بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔

اس وقت ان کی سیاسی خدمات کے تعارف میں میرے سامنے تین کتابیں ہیں پہلی کتاب، ڈاکٹر عبدالجلیل پوپل زئی کے قلم سے "ہزارہ کے مظلوم عوام اور علامہ عبدالرحیم پوپل زئی" کے عنوان سے ہے یہ ہزارہ کے علاقے میں کسانوں کی رہنمائی اور ان کے حقوق کی جدو جہد کی انقلابی تاریخ ہے۔ اس کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا ایک نامور فرزند اور حضرت شیخ الہند کا ایک قابل فخر شاگرد خدمات ملی اور خدمت انسانیت کے نئے میدان تلاش کر لینے اور تحریکیں پیدا کرنے کی کتنی صلاحیت رکھتا تھا۔

دوسری کتاب بھی اسی مصنف کے قلم سے ہے۔ اس کا عنوان ہے "اچھوت خاکروب ــــ مفتی اسلام کی قیادت میں" برصغیر ہند پاکستان میں سیاسی قیادت پر جاگیرداروں، سرمایہ داروں اور سرکاری خطاب یافتہ لوگوں کا قبضہ رہا ہے اور انھوں نے ادنا پیشوں کی رہنمائی، اصلاح اور تعلیم و تربیت کے مسئلے کو ہمیشہ نظرانداز کیا ہے برصغیر کی تاریخ میں صرف دو شخصیات ایسی تھیں جنھوں نے اچھوتوں کی تنظیم، سیاسی رہنمائی اور ان کی سماجی اصلاح و ترقی اور تعلیم کے مسئلے تو قرار واقعی اہمیت دی اور کے لیے نہ صرف اپنے وقت و مال سے کام لیا بلکہ ان کی خاطر جسمانی تکالیف اور جیل کی سختیاں برداشت کرنے سے دریغ نہیں کیا ان دو شخصیات میں سے ایک مولانا عبدالرحیم پوپل زئی تھے۔ اور بلاشبہ ان کا پیمانہ خدمت اور جذبہ ایثار بہت بلند تھا۔

ان کی سیرت کے اس پہلو کے مطالعے کا بہترین مواد زیر نظر کتاب میں ملے گا۔ کتاب کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت علامہ پوپل زئی کو اللہ تعالی نے خدمت انسانیت کا کیسا جذبہ ودیعت فرمایا تھا اور کیسا زرخیز دماغ، کس پائے کی بالغ نظری اور کیسا ذہن رسا پایا تھا۔ جو ہمیشہ خدمت انسانیت کے نت نئے طریقے ایجاد کر لیتا تھا۔

حضرت مفتی پوپل زئی پر زیر نظر تیسری کتاب "تحریک غلہ ڈھیر" کے تعارف میں رام سرن نگینہ کے قلم سے ہے۔ غلہ ڈھیر مردان سے تین میل کے فاصلے پر